بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس جانور کے جسم میں رسولی ہو، اس کی قربانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جس جانور کے جسم میں رسولی ہو، اس کی قربانی کرنا کیسا؟

جواب

اگر اس رسولی نے جانور کے کسی عضو کی منفعت کو ضائع نہیں کیا تو اس کی قربانی جائز ہوگی، اور اگر کسی عضو کی منفعت کو ضائع کر دے تو اس کی قربانی جائز نہیں ہوگی۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

”کل عیب یزیل المنفعة علی الکمال، أو الجمال علی الکمال یمنع الأضحیة، وما لا یکون بھذہ الصفة لا یمنع“

یعنی وہ عیب جو منفعت کو مکمل طور پر ختم کر دے یا اس کی خوبصورتی کو کامل طور پر ختم کر دے، قربانی سے مانع ہوگا، اور جو عیب ایسا نہ ہو وہ قربانی سے بھی مانع نہیں ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، ج5، ص299، مطبوعہ پشاور)

تبیین الحقائق میں ہے:

”والجرباء إن کانت سمینة، ولم یتلف جلدھا جاز، لأنہ لا یخل بالمقصود“

یعنی خارش والا جانور اگر صحت مند ہو، اور اس کی جلد خراب نہ ہو تو اس کی قربانی جائز ہے، کیونکہ خارش مقصود میں نقصان پیدا نہیں کرتی۔

(تبیین الحقائق، ج6، ص5، مطبوعہ ملتان)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2327

تاریخ اجراء: 30ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/28مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net